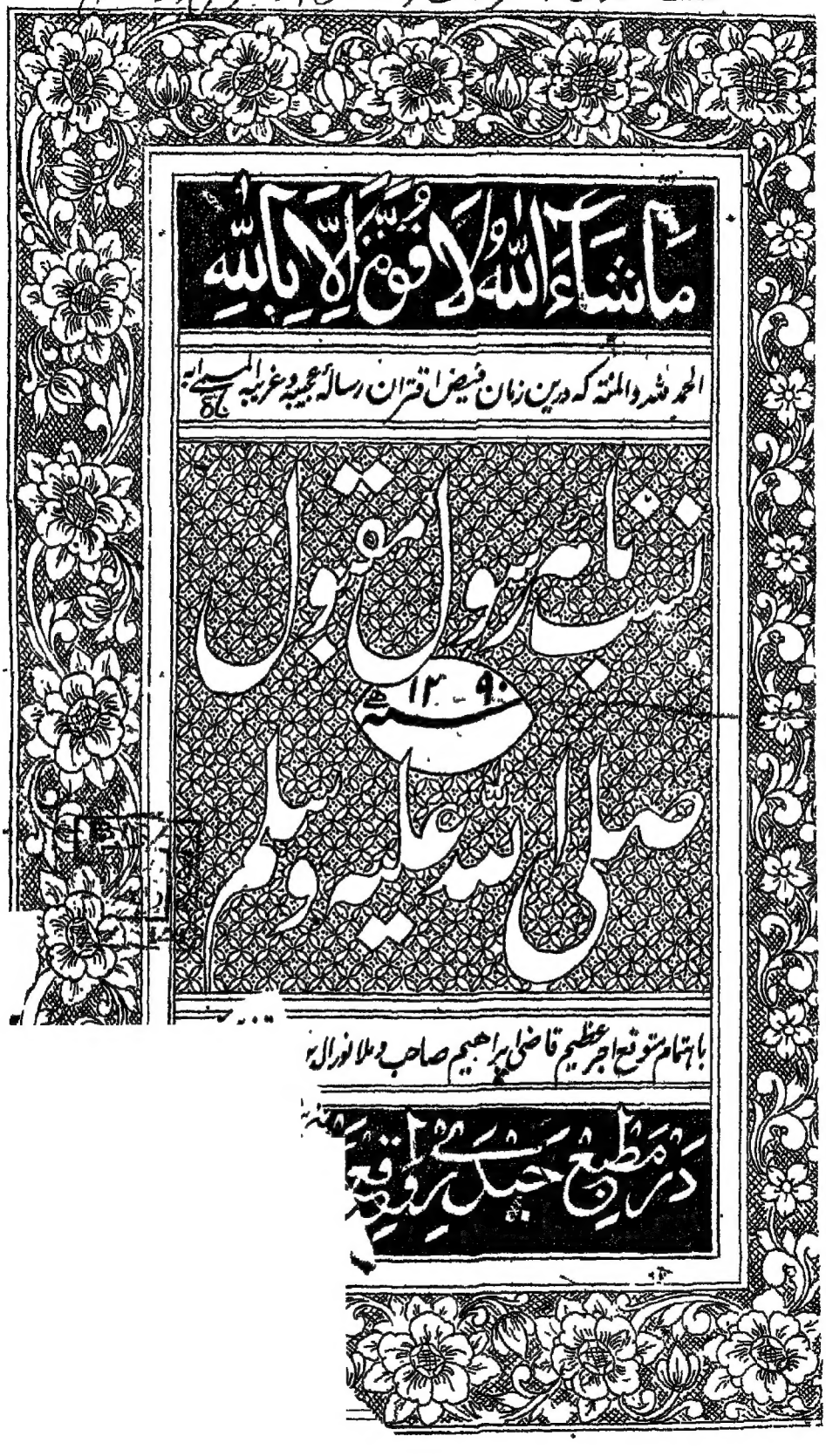
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان فیض اقتران رسالۂ عجیبہ و غریبہ المسمی بہ
انساب الرسول بالبتول
صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۹۰ھ
باہتمام متوقع اجر عظیم قاضی ابراہیم صاحب دلاور الہ
در مطبع حمیدی واقع

CHECKED 2007
M.A.LIBRARY, A.M.U.
PE7156

تولد حضرت رسالت پناه محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم در مکہ شریفہ بروز دوشنبہ دوازدہم ربیع
الاول روز بستم از نیسان ماہ رومی سنہ ثلث وثمانین وثمان مایۃ از تاریخ ذوالقرنین شدہ بود
وسال چہلم بود از ملک نوشروان عادل واندر آنچہ ام المومنین خدیجہ رضی اللہ
عنہا را در نکاح آوردہ بود بست وچہار سالہ ونیم ماہہ بود ودر زمان نزول وحی
چہل سالہ ونہ روزہ بود ودر روز آدینہ بست وہفتم ماہ رجب وحی آمدہ بود وایام
رسالت بست وسہ سال بود ودر معراج پنجاہ ویک سالہ بود وبعد ہجرت او دہ سال
ودو ماہ وبست روز بود وفات او روز دوشنبہ دوازدہم ربیع الاول بود ودر نو
مار سالہ ودو ماہہ بود وبندگان ہجرت از مکہ پنجاہ ودو سالہ ونہ ماہہ ودو روزہ
سالہ بود ودر بعضی نسخ یازدہ ماہہ وہشت روزہ بود کذا فی عرائس القصص وغیرہ

وعلی آلہ واصحابہ وسلم امہات المومنین رضی اللہ
وایات الفقیہ ابی اللیث رحمہ اللہ تعالی عنہ

جدول اسمار ازواج مطہرات سرور کائنات

خدیجۃ	سودۃ	عائشۃ	حفصۃ		ام سلمۃ
ام حبیبۃ	جویریۃ	صفیۃ	زینب		میمونۃ
زینب	اسمار	امراۃ	ریحانۃ		

جمیع ما تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من النساء اربع عشرۃ نسوۃ فاول امراۃ تزوجہا خدیجۃ بنت خویلد وہی سیدۃ النساء وکانت اسبق النساء اسلاما ثم سودۃ بنت زمعۃ ثم عائشۃ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ تزوج ہولاء الثلثۃ بمکۃ وتزوج بمدینۃ حفصۃ بنت عمر رضی اللہ عنہ وام سلمۃ بنت ابی امیۃ وام حبیبۃ بنت ابی سفیان وکانت ہولاء الست من قریش وجویریۃ بنت بنی المصطلق وصفیۃ بنت حیی بن اخطب وزینب بنت جحش وکانت زوجۃ زید بن حارث یقال لہا ام المساکین لسخاوتہا وکثرۃ صدقاتہا وہی اول نسائہ التی ماتت بعد النبی علیہ السلام ومیمونۃ بنت الحارث وہی خالۃ ابن العباس وزینب بنت خزیمۃ وامراۃ من بنی ہلال وہی التی وہبت نفسہا للنبی علیہ السلام وامراۃ من کندۃ وہی التی استعاذت باللہ تعالی فطلقہا وامراۃ من بنی کلب وکانت نساؤہ کلہا ثیبات الا عائشۃ فانہا کانت بکرا تزوجہا النبی علیہ السلام وہی بنت ست سنین وبنی بہا وہی بنت تسع سنین کانت عندہ تعالبستان ابی اللیث رضہ

بسم الله الرحمن الرحیم شجرة النبی محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم نقل من شجرة العالم وبحر الانساب وطبقات الناصری وسیر النبی وعرائس القصص وجوامع الحکایات وغیرها

محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم

ذکر اسامی ازواج طاهرات وسراری سید کائنات علیه افضل الصلوة بالتفاق اهل سیر حضرت خیر البشر یازده زن در عقد خویش در آورده و بدایشان زفاف فرموده باین ترتیب که نوشته می شود اول خدیجه بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی بن کلاب بست واو قبل از هجرت علیه السلام بحضرت عزت پیوست چنانچه مذکور شد دوم سوده بنت زمعة بن قیس که نسبش بلوی بن غالب که از اجداد اشراف ودودمان عبد المطلب است می پیوندد واو بر وایتی در سنه اربع وخمسین من الهجرة وفات یافت سوم عائشه بنت ابی بکر صدیق رضی الله عنهما وغیر ازوی هیچ حرمی دیگر بکر بشرف مصاحبت حضرت رسالت مشرف نشده وفاتش در سنه هیجدهم رمضان سنه ثمان وخمسین باتفاق افتاد وچهارم حفصه بنت عمر ابن الخطاب رضی الله عنه واو در شعبان سنه خمس وار بعین بجوار ارحم الراحمین پیوست پنجم زینب بنت خزیمه بن الحارث واو بعد از آنکه هشت ماه بعد از ازواج حضرت رسالت پناه مشرف بود در ربیع الآخر سال چهارم از هجرت وفات یافت ششم ام سلمه بنت ابی امیه مخزومی مادرش عاتکه بود بنت عبد المطلب وفاتش در سنه تسع وخمسین اتفاق افتاد وام سلمه آخر زنی است که از امهات المومنین بجوار رحمت رب العالمین واصل شد هفتم زینب بنت جحش امیه بنت عبد المطلب است وفاتش در سنه عشرین هجری بود هشتم جویریه بنت الحارث بن ابی جراره وفاتش در پنجاه وشش بوقوع پیوست نهم ام حبیبه بنت ابی سفیان بن حرب واو در سال چهل وچهارم از هجرت سید ابرار بمنعام انتقال نمود دهم صفیه بنت حی ابن اخطب وفاتش بر وایتی در سنه ست وثلثین بوقوع انجامید یازدهم میمونه بنت الحارث الهلالیه بقولی در سال پنجاه ویک از هجرت وفات یافت در ۳

علی
ابن عبداللہ بن عبدالمطلب
عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ بن حارث بن نوفل
ابو جعفر دوانیقی
شاہ طہماسپ بن شاہ اسمٰعیل بن سلطان حیدر

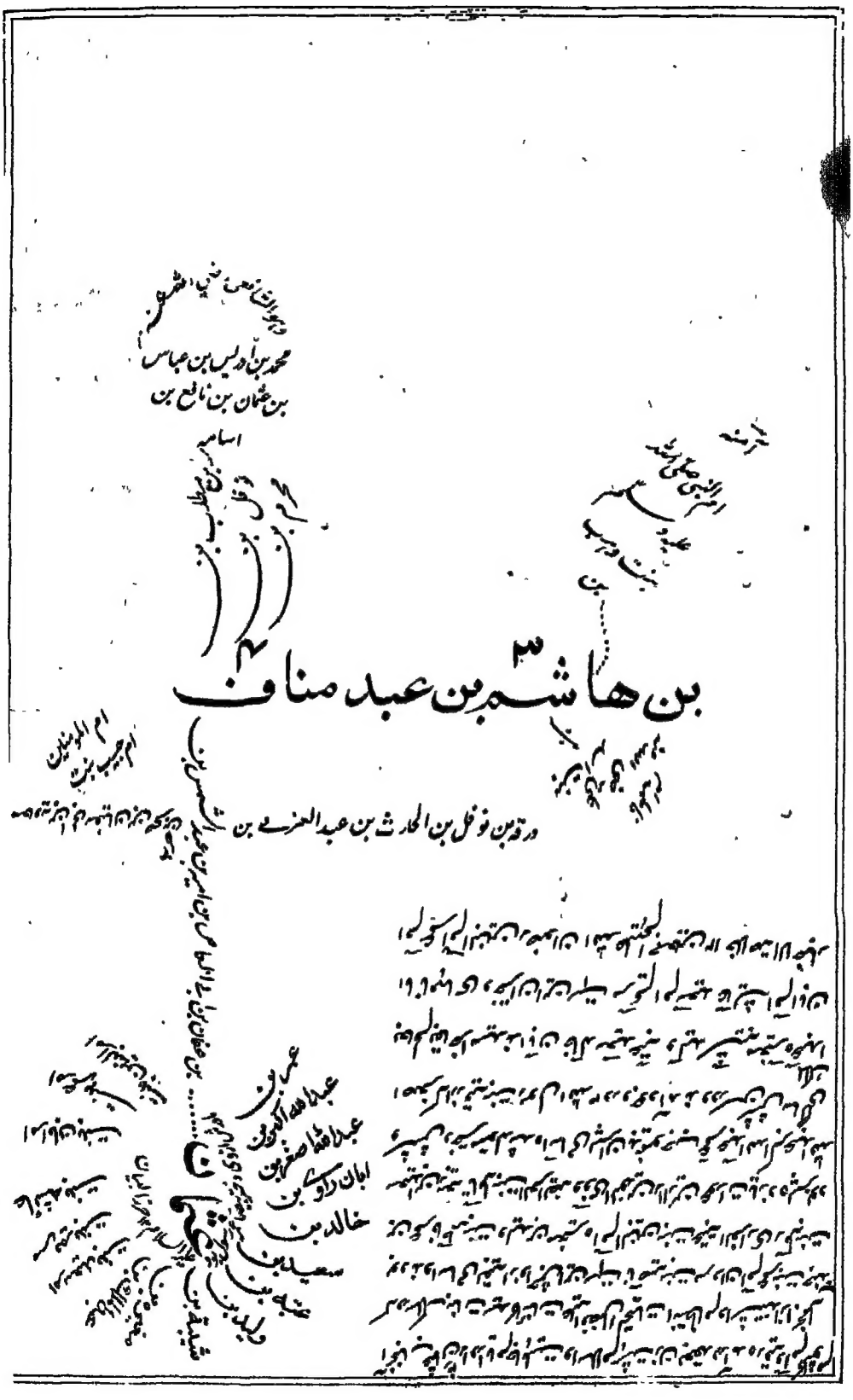
بن هاشم بن عبد مناف

ام المومنین خدیجہ بنت
ورقہ بن نوفل بن
بن قصی ۵ بن کلاب ۶
عبدالعزیٰ
عبدالمطلب

بن مرّہ بن کعب بن لوی ۹

حضرت ابو بکرؓ ۱ پسر بود اوّل
عبد اللہ مادرش از قبیلہ بنی عامر بود
و اسماء ذات النطاقین نیز از و بود
و عبد اللہ در حال حیات پدر درگذشت
داود انسل نیست دوم عبد الرحمن مادرش
ام رومان بنت حرث بود از بنی فراس
و عائشہ رضی اللہ عنہا نیز از و بود و او در سنہ
ثلث و خمسین بالحجاز درگذشت سوم محمد مادرش
اسماء بنت عمیس بود

ترجمہ حرز البیان

ابو بکر عبد اللہ بن ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم

الاخیار

خلاصۃ

خلاصۃ الاخبار

بن غالب بن فهر بن مالك
بن نضر بن كنانة بن خزيمة
بن مدركة بن الياس بن مضر بن نزار
بن معد بن عدنان بن ادبن اود

۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴
بن ہمیع بن سلامان بن ثابت بن حمل بن قیدار
۳۱ ۳۰ ۲۹
بن اسمعیل بن ابراھیم بن آزر

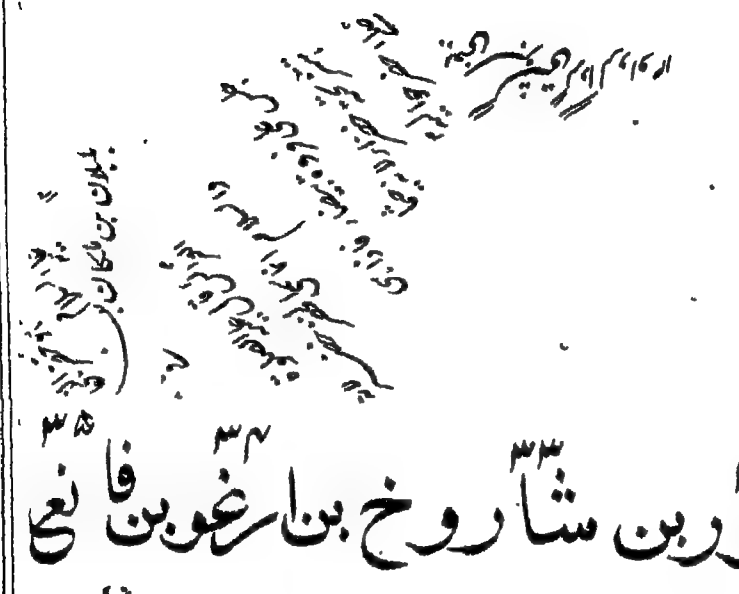

بن ناخور[۳۲] بن شاروخ[۳۳] بن ارغو[۳۴] بن فالغ[۳۵]

ابن عبر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح

فی
بعض النسخ سروع و
فی بعض النسخ ماخ وفی بعض النسخ
ساروع اسرع گفتندی و ساروع
اسرع ازان گفتندی کہ در
خبرت عجلت داشت

ابن عبر بن افلان بن باجور بن لسان بن بیقال بن

جعفر النعمان بن ثابت بن نعمان بن مرزبان بن ثابت بن قیس بن یزدگرد بن شهریار بن پرویز بن نوشیروان بن قباد بن فیروز بن یزدجرد
بن بهرام گور بن شاپور بن هرمز بن نرسی بن بهرام بن اردشیر بن بابک بن مهرس بن ساسان بن بهمن بن اسفندیار بن
گشتاسپ بن اهراسپ بن بهمن بن کیقباد بن طراب بن طهماسپ بن تهمورث

۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶

بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام

قتیل هود

هود النبی علیه السلام انوتا آدم

علیه السلام دو هزار و شصت

وی و نه سال بود

زهیر بن الربیع بن حمیر بن یکیلان بن سبا بن

علّم آدم الاسماء کلّها ای تعلیم کرد یعنی معلوم گردانید بآدم نام ها همه نامها که این طین ست و این آب ست و
این آتش و این هوا ست و آن نبات ست و این کان ست و آن جماد ست و این حیوانست و غیر ذلک از اسمار ملائک و افلاک

۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹

بن مھلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام

فی طبقات الناصری

مھلائیل بن مھلاب بن

قینان

اورنگ زیب عالمگیر شاہ بن شہاب الدین شاہ جہان بن نور الدین

جہانگیر شاہ بن اکبر بادشاہ بن نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ بن ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ

بن عمر شیخ مرزا بن سلطان ابو سعید مرزا بن سلطان محمد مرزا بن میران شاہ بن صاحب قران قطب الدین والد ینا امیر تیمور

گورگان بن امیر طراغائے بن امیر طرکل بن النگیز بہادر بن الچل نویان بن قراچار نویان بن سوغوجیحس بن ابر و محمی برلاس بن قاچولی

بہادر بن تومنہ خان بن بالستغر خان بن قاید وان خان بن دومنین خان بن بوقاقا آن بن لورتجر قا آن بن النعوا بن سنا جقتو

بہادر بن یکدوز بن منگلی خواجہ بن تیمور ماش ہست واوازنسل قینان بن الیخان بن تنگز خان بن منگلی خان بن یکدوز خان بن ای طاتان

بن کن خان بن اغور خان بن قراخان بن مغل خان بن الخوخان بن کنوک خان بن ویت باقوی بن الخوخان بن ترک خان بن

یافث بن نوح علیہ السلام بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ بن بیارد بن مھلائیل بن قینان بن

انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام از اکبر نامہ

جدول مشتمل بر تاریخ ولادت و وفات و مدت عمر و مدفن و تعداد اولاد و نام مادران حضرت سید المرسلین و خلفاء الراشدین و ائمہ المہدیین مشہور دوازدہ امام از کتب اہل سنت و جماعت

اسامی	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	مدت عمر	مدفن	نام مادران	تعداد اولاد
سید المرسلین و خاتم النبیین محمد ابن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف	در مکہ معظمہ روز دوشنبہ ۱۲ قیل شہر ربیع الاول عام الفیل	روز دوشنبہ وقت چاشت ۱۲ یا ۱۳ شہر ربیع اول سنہ ۱۱ ہجرے	۶۳ سال	مدینہ منورہ در حجرہ حضرت عائشہ صدیقہ رض	آمنہ بنت وہب	سہ پسر یا چہار و چہار دختر
صدیق اکبر خلیفہ رسول اللہ ابو بکر عبد اللہ صدیق بن ابی قحافہ عثمان بن عامر رضی اللہ تعالی عنہما	در مکہ معظمہ بعد دو سال از عام الفیل	شب سہ شنبہ ۲۳ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳ ہجرے	۶۳ سال	مدینہ منورہ برابر دوشن سرور عالم ؐ	ام الخیر بنت صخر بن عامر	سہ پسر سہ دختر
فاروق الاعظم ابو حفص عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ	شب یکشنبہ غرہ محرم سنہ ۱۳ از عام الفیل	مجروح شد بتاریخ ۲۶ ذی حجہ سنہ ۲۳ ہجرے و مدفون شد در غرہ محرم	۶۳ سال	مدینہ منورہ برابر دوشن صدیق اکبر رض	ختمہ بنت ہاشم بن المغیرہ بن عبد اللہ	نہ پسر چہار دختر
ذو النورین ابو عبد اللہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	سنہ ۶ از عام الفیل	روز جمعہ ۱۴ ذی حجہ و قیل ۱۸ ذی حجہ سنہ ۳۵ ہجرے	۸۲ سال	در خش الکوکب قریب جنۃ البقیع	اروی بنت کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبد الشمس	نہ پسر ہفت دختر
ابو الحسن و ابو تراب امیر المومنین علی ابن ابیطالب رضی اللہ عنہ	سنہ ۳۰ از عام الفیل	مجروح شد شب جمعہ ۱۷ رمضان سنہ ۴۰ ہجری وفات یافت شب یکشنبہ در کوفہ	۶۳ سال	صحیح آنست کہ قبر آنحضرت او پنہان و مردم بیرون می دانند و شاید قبل رصحرا بیرون کوفہ	فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف	شانزدہ پسر و قیل نوزدہ و شانزدہ دختر
بضعۃ الرسول الملقب بالبتول سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا	در مکہ معظمہ سنہ ۳۵ از عام الفیل و قیل بعد نبوت سنہ ۴۱ از عام الفیل	سنہ ۱۱ ہجری در مدینہ منورہ	۲۸ سال	جنت البقیع مقبرہ مدینہ	ام المومنین خیر النساء العالمین خدیجہ طاہرہ بنت خویلد	سہ پسر و سہ دختر
سبط اکبر ابو محمد امام حسن مجتبی رضی اللہ عنہ	در مدینہ منورہ ۱۵ شعبان و قیل ۱۵ رمضان سنہ ۳ ہجرے	غرہ ماہ ربیع الاول سنہ ۴۹ ہجرے و قیل سنہ ۵۰ ہجرے	۴۵ سال شش ماہ و قیل ۴۷ سال	جنت البقیع پہلوی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا	سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا	پانزدہ پسر و ہشت دختر و نسل شان از پنج پسر باقی ماندہ
سبط اصغر ابو عبد اللہ امام حسین سید الشہداء رضی اللہ عنہ	در مدینہ منورہ ۵ شعبان سنہ ۴ ہجرے	روز جمعہ ۱۰ محرم سنہ ۶۱ ہجرے	۵۶ سال و پنجماہ و پنجروز	کربلا	سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا	شش پسر سہ دختر و اولاد شان از امام زین العابدین باقی ماندہ

اسامی	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	مدت عمر	دفن	نام مادران	تعداد اولاد
امام زین العابدین علی بن الحسین رضی اللہ عنہ	روز دوشنبہ نہم شعبان ۳۸ سنہ ہجری	۱۸ محرم سنہ ۹۴ ہجری	۵۸ سال و قیل ۵۷ سال	جنۃ البقیع در قبہ عم بزرگوار جناب امام حسن رضی اللہ عنہ	شہربانو دختر یزدجرد بن شہریار شیرویہ بن خسرو پرویز بن ہرمز بن نوشیروان عادل	یازدہ پسر سہ دختر و قیل چہار دختر
ابو جعفر امام محمد باقر بن علی بن الحسین رضہ	روز جمعہ ۳ صفر سنہ ۵۸ ہجری	سنہ ہجری و قیل سنہ ۱۱۷ ہجری	۶۳ سال و قیل ۵۸ سال	در جنۃ البقیع در قبر امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ام عبد اللہ دختر امام حسن رضی اللہ عنہ	شش پسر سہ دختر و نسل شان از امام جعفر صادق باقیماندہ
ابو عبد اللہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	روز دوشنبہ ۱۷ ربیع الاول سنہ ۸۰ ہجری و قیل سنہ ۸۳ ہجری	در مدینہ منور روز دوشنبہ ۱۵ رجب سنہ ۱۴۸ ہجری و قیل در شوال	۶۸ سال	در جنۃ البقیع در قبر امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ام فروہ دختر قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	شش پسر و یک دختر
ابو الحسن الملقب بالامام ابراہیم موسی کاظم رضی اللہ عنہ	در ابواء میان مکہ و مدینہ روز یکشنبہ ۷ سنہ ۱۲۰ ہجری	روز جمعہ ۵ رجب سنہ ۱۸۳ ہجری	۵۴ سال قمری ۵۵ سال	مدینۃ السلام بغداد در مقبرہ کہ معروفست بمقابر قریش	ام ولد حمیدہ	سی و سہ پسر و بنت دو دختر و نسل از چہارده پسر باقی ماندہ
ابو الحسن علی نقی بن موسی کاظم رضی اللہ عنہ	در مدینہ منورہ روز پنجشنبہ ۱۵ ربیع الاول سنہ ۲۱۲ ہجری و قیل ۱۱ ربیع الآخر سنہ ۲۱۳ ہجری	روز جمعہ ۳ رمضان سنہ ۲۵۴ ہجری و قیل سنہ ۲۵۶ ہجری	۴۹ سال و شش ماہ	در بلد او کنار جادہ از قبر مادرون رشید خلیفہ عباسی	ام ولد تکتم	پنج پسر و یک دختر
ابو جعفر محمد بن علی بن موسی کاظم ملقب دی جواد و تقی ست رضی اللہ تعالیٰ عنہ	در مدینہ روز جمعہ ۱۰ رجب سنہ ۱۹۵ ہجری	در آخر ذی قعدہ سنہ ۲۲۰ ہجری	۲۵ سال	در بغداد در مقابر قریش در پائین رشت قبر امام موسی کاظم رض	ام ولد خیزران و قیل ریحانہ	دو پسر و دو دختر
ابو الحسن علی بن محمد بن علی بن موسی کاظم و لقب وی نقی و عسکری آمد رضی اللہ عنہ	در مدینہ ۱۰ رجب سنہ ۲۱۴ ہجری و قیل نہم ذی حجہ سنہ ۲۱۲ مذکور	روز دوشنبہ آخر جمادی الآخر سنہ ۲۵۴ ہجری	۴۰ سال	در خانہ وی کہ در سامرہ ہست او آنرا سر من رای و عسکر نیز گویند	ام ولد سمانہ	چہار پسر یک دختر
ابو محمد حسن بن علی بن محمد بن علی و لقب وی کی از شرف و فضل و زہد و تقوی مشہور و معروف بود و عسکریست	سنہ ۲۳۲ ہجری	در ربیع الاول سنہ ۲۶۰ ہجری	۲۸ سال	سر من رای در پہلوی پدر بزرگوار خود علی عسکری رض	ام ولد سوسن	یک پسر مسمی بمحمد و کنیتش ابو القاسم و لقب حجۃ
ابو القاسم حجۃ بن حسن بن علی بن محمد بن علی بن موسی بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضوان اللہ علیہم اجمعین و مہدی منتظر صاحب الزمان است	شب ۱۵ شعبان سنہ ۲۵۵ ہجری نزد امامیہ	بنزد امامیہ در سنہ ۲۶۵ ہجری در سرداب سر من رای گم شد و ہنوز منتظر ماند		وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ	ام ولد نرجس	اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ

الحمد للہ کہ این رسالہ عجیبہ و عجالہ بانجام حسب الامر عالیشان جناب فیضمآب قاضی ابراہیم صاحب و ملا نور الدین بدست فیض محمد بسعی قلم سفدہم شہر شعبان در ۱۲۹۰ مطبع حیدری طبع شد